گزرسے گزرے

Posted by: Admin Rafeeq in ایس آئی او September 18, 2013 1 Comment 364 Views

عبدالرزاق لطیفی مرحوم

عبدالرزاق لطیفی تحریک اسلامی ہند کے ایک مایہ ناز فرزند تھے۔ایک مثالی کارکن۔۔ایک بہترین مربی۔۔اورایک عظیم قائد۔۔۔ افراد سازی آپ کا سب سے بڑاکارنامہ ہے،آپ نے نوجوانوں کو تحریک اسلامی سے قریب لانے اورانہیں تحریک کے عظیم ترین اہداف کے لیے تیار کرنے کے لیے زبردست کوششیں کیں۔ عین عہد شباب میں تحریک اسلامی سے وابستگی اختیار کی،اورجب تک بازوؤں میں جان رہی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم رہے۔عائلی ذمہ داریوں کے سلسلہ میں بہت ہی حساس تھے،یہی وجہ ہے کہ آپ کا پوراگھر تحریک اسلامی کے قافلے میں آپ کا ہم سفر بن گیا تھا۔

ابتدائی حالات: عبدالرزاق لطیفی ۲۰،اگست ۱۹۲۸ ءمیں آندھراپردیش کے قصبہ پامرو، ضلع کرشنا میں پیدا ہوئے۔آپ کا گھرانہ بہت ہی دیندار گھرانہ مانا جاتا تھا۔والد محترم کا نام محمد عبداللطیف تھا،رکن جماعت تھے اورایک سرکاری مدرسہ میں صدر مدرس تھے۔ آپ کا داخلہ قریب ہی کے ایک اسکول میں ہوا،تاہم انٹر میڈیٹ سے آگے تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ عین عہد شباب میں تحریک اسلامی سے وابستہ ہوگئے۔والد محترم جناب عبداللطیف صاحب اکثر مولانا مودودیؒ علیہ الرحمۃ کی کتابیں گھر پر لے آیا کرتے تھے۔ان کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد عبدالرزاق لطیفی تحریک اسلامی کے باقاعدہ رکن ہوگئے،اور تحریک کے عظیم ترین مقاصد کے حصول کی جدوجہد میں اپنے آپ کو لگادیا۔ تعلیمی سلسلہ منقطع ہواتو حصول رزق کے غرض سے علاقے ہی کے ایک سرکاری اسکول میں تدریسی خدمات انجام دینے لگے،تاہم تحریک اسلامی سے تعلق کی بناپر حکومت کے زیراثر نواب میر عثمان علی خاں آصف نے ۱۹۵۳ ءمیں آپ کو ملازمت سے برطرف کردیا۔

مثالی کارکن: آپ تحریک اسلامی کے ایک مثالی کارکن تھے۔ایک کارکن کا سماج میں کیا کردار ہونا چاہئے، لطیفی صاحب مرحوم اس کی عملی تصویر تھے۔دعوتِ دین اور خدمت خلق کے کاموں پر خصوصی توجہ دیتے تھے۔انٹر میڈیٹ کے بعد باقاعدہ تعلیم جاری نہیں

رکھ سکے، تاہم جدید وقدیم علوم کا خوب مطالعہ کیا۔یہی وجہ ہے کہ آپ کسی بھی مجلس میں رہتے، اور کسی بھی موضوع پر گفتگو کر رہے ہوتے، لوگ ہمیشہ آپ کی جانب متوجہ رہتے۔آپ ایک زبردست خطیب بھی تھے، آپ کے خطابات بہت ہی شوق کے ساتھ سنے جاتے تھے، تحریک اسلامی کا تعارف ایسے دلچسپ اور مضبوط انداز سے کراتے کہ سننے والا آپ کی باتوں کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا۔ بالعموم لوگ تحریک اور دعوت کے کاموں میں اس قدر مشغول ہو جاتے ہیں کہ انہیں اپنی عائلی ذمہ داریوں کا یا تو احساس نہیں رہتا، یا پھر اس کے لیے وقت نہیں نکال پاتے، عبدالرزاق لطیفی مرحوم کا معاملہ بہت ہی مثالی تھا۔آپ نے تحریک اسلامی کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے بڑی بڑی قربانیاں پیش کیں، لیکن اپنی عائلی ذمہ داریوں کے سلسلہ میں کبھی غفلت سے کام نہیں لیا، یہی وجہ ہے کہ آپ کا پورا گھر تحریک اسلامی کے قافلے میں آپ کا ہم سفر تھا۔

بہترین مربی: آپ ایک بہترین مربی بھی تھے۔نوجوانوں سے خصوصی لگاؤ رکھتے تھے، چنانچہ نوجوان بھی آپ سے کافی مانوس رہا کرتے تھے۔ حلقہ آندھرا پردیش کی امارت سنبھالنے سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی ہمیشہ باصلاحیت طلبہ و نوجوانوں کی پوری ایک ٹیم آپ کے گرد موجود رہا کرتی تھی۔نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ان کی جدوجہد کو بہت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔صلاحیتوں کو پہچاننا، ان کی قدر کرنا، اور اُن کو صحیح رخ دینا مرحوم کی بہت ہی نمایاں خوبی تھی۔اسی خوبی کا نتیجہ تھا کہ آپ نے افراد سازی کا کام بڑے پیمانے پر کیا، اور کم از کم آندھرا پردیش کی حد تک تحریک اسلامی کو ایک نیا رخ دینے کی کوشش کی۔

عظیم قائد: آپ ایک عظیم قائد بھی تھے۔ قائد کے لیے ضروری ہے کہ اس کے اندر اعلیٰ ظرفی، وسعت نظری، بلند ہمتی اور اعلیٰ حوصلگی پائی جاتیہو۔آپ صحیح معنوں میں ایک قائد تھے، اور قائدانہ اوصاف سے مالا مال تھے۔ چنانچہ جب امیر حلقہ ہوئے تو نہ صرف یہ کہ حلقے کی سرگرمیوں کو منضبط کیا، بلکہ اسے ایک رخ دینے کی کوشش کی۔دعوت دین کے فریضہ کو ہمیشہ نگاہوں کے سامنے رکھا، خدمت خلق کے میدان میں منظم انداز سے کام کا آغاز کیا، اس کے علاوہ ملت کی ضرورتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے بھی مختلف بڑے فیصلے لیے۔آپ کی سب سے بڑی خوبی آپ کی خوئے دلنوازی تھی، یہ ایک قائد کا بنیادی وصف اور اس کی لازمی ضرورت ہے، جس سے ایک مرتبہ ملاقات ہو جاتی وہ آپ کا گرویدہ ہو کر رہ جاتا۔آپ کا معمول تھا کہ جہاں بھی رہتے وہاں عوام وخواص سب سے رابطہ میں رہتے۔نوجوانوں اور بزرگوں سے بھی آپ کے اچھے روابط تھے، اور سیاسی و مذہبی قیادت سے بھی اچھے روابط تھے۔

سفر آخرت: لطیفی صاحب اپنی عمر کے آخری حصے میں کافی علیل رہا کرتے تھے، کینسر کا مرض لاحق ہو گیا تھا۔ تاہم تحریک سے اس قدر والہانہ تعلق تھا کہ اسی حالت میں ۱۹۷۴ء کے اجتماع ارکان میں شرکت کے لیے دہلی تشریف لے آئے، گرچہ پروگرام میں باقاعدہ شریک نہیں ہو سکے لیکن اپنی قیام گاہ ہی میں لیٹے لیٹے ساری تقریریں سنتے رہے۔ اجتماع کے چند روز بعد آپ اس دار فانی سے کوچ کر گئے، اناللہ واناالیہ راجعون۔ یقیناً آج بھی تحریک اسلامی کو ایسے ہی مثالی کارکنان، بہترین مربی، اور عظیم قائدین کی ضرورت ہے، یقیناً اس کے لیے ہر فرد کو اپنے طور پر تیاری کرنی ہو گی، وماالتوفیق الا باللہ العلی العظیم۔

(ابن اسد)